

اردو میں بیکریب فارسی کہہ سکتے ہیں
بخور انداختن استعمال۔ صاحب آصفی بخور دین۔

از معنی این ساکت مؤلف عرض کند کہ ممعنی بخور وان اصطلاح یقیناً تسلیم کیا جائے چنانکہ بخور بر آتش رنجین (باقر کی) مؤلف گوید کہ از تعییل آتشدان است یوفیت (نماے جلوہ و پر تریتیم عمر افشاں، ہر کشای قیاس حیف است کہ سن استعمال پیش نشد لارو و دامن و بر آتشم بخور انداز پہ (نہجوری سد) دیکھو بخور کے تیسرے معنے۔ و کن میں عود وان بخور انداز و بر آتش پہ کند پر وانہ کہتے ہیں۔

چون انداز آغوش کہ (اردو) بخور بخور زیر و امن اصطلاح خان آرزو در ڈالنا آگ پر۔

بخور وادن استعمال۔ صاحب آصفی از ولایت است کہ خوبان و رعنایان دامن را معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ ممعنی چنیتی پہن کر دہ بدرو غیر و عود محظر سازند و دود چنانکہ بخور پہلوس وادن (شانی شہری سد) مذکور را زیر و امن جی گیرند و فرماید کہ این معنی پری بجلبہ ماہی کند کذارہ امشب ہر کشای طرہ از زبان وان یہ تحقیق پیوستہ صاحب بجزھم ذکر کہ این کلبہ را بخور دہ کو (نہجوری سد) طرہ این کر دہ بھار این ضابطہ را بہ نام مخصوص شام ندادی یہ تلف آہ بخور کو کریہ ایں ضرور کند (محسن تاثیر سد) شمیجم عطر آن فرووس است پے غازہ صحیح کہ (ولہ سد) زگر و چہرہ مسکن پوچک راشد بخور زیر دامن کہ ما و امن عجیز نہ ہبڑو و سنبیل ما طرہ بخور دہ مؤلف عرض کند کہ مرگب تو صیغی است

و معاصرین عجم تخصیص زمان را پسند نمی کنند معاصرین عجم تصدیق این معنی کنند که (۲) معنی چنانکہ پہار (اردو) وہ بخوردان است و طرز بیان صاحب شش دستے جاوین بخوردان نہیں بلکہ فارسی کہتے غیر ان که مرگ عطریات باشد (اردو) اسم مذکور است

بخور سوختن استعمال صاحب آصفی از ملکر آتشدان پر پوچھا تھے پن تاکہ خوشبو پھیلے معنی ساكت مؤلف عرض کند کہ معنی تخصیص است ذکر (۲) دیکھو بخوردان

یعنی عود وغیرہ لکس رابر آتش سختن امظہر بخور شدید شدید اصطلاح یقول سروہی (۱) شمع افروختہ و ریختہ هر جانب گل ہے مجلسے حوالہ شر فنا سه مراد ف معنی اول بخور شدید که گفت ساختہ و سوختہ ہر سوی بخوردان صاحب برہان صراحت کند کہ بکسر شدید منقوطہ بخور شدید اصطلاح یقول شمس بالفتح (۱) و سکون تھانی و شیئ و گیر منقوطہ است صاحب

چند از عطریاتی کہ آب یا پیشربت ترکر دو در جامع و بحر و سراج ہم ذکر ایں کر دو اند پہار مجلس رابر آتش نہند چون دو داران برآید تمہارے گوید کہ ہمین است لخڑ م مؤلف عرض کند کہ مجلس معطر شود مؤلف عرض کند کہ ہای گھری قلب اضافت است بمعنی شدید کہ آپ بخور برلنے نسبت باشد یعنی چیرے کہ مشوب است در ان است (اردو) وہ شدید جس من پیشتم بخور مخفی مباود کہ سمجھ یقین ملتخت لغتہ تین و عطریات کا مرگ ہوتا ہے جس کو الی پڑھنے شدید مسمی معنی پوئیدن است فارسیان درین سے خوشبو پھیلیتی ہے ذکر

بخور کردن (مصدر اصطلاحی) صاحب مرگ بچھیت آور دہ اند موافق قیاس است

آصفی از معنی ساکت (الظیری میشا پوری است) خوشبو پھیل جائے۔

ز لایہ کہ طبعش مشوش است ہنوز بخوبی نہ کر کن بخور مرکم اصطلاح۔ بقول سروی گیا
شعلہ سکش است ہنوز بخوبی مولف عرض کند کہ پنج انگشت را امанд و بخواه شر فرمانہ گوید کہ
کہ معنی عام خوشبو دادن است ولیکن ازین آگیا ہی کہ مرکم دران دست زدہ مانند پنج
شعر بر آتش انداختن بخور شدیں پیدا است یعنی گشته و بوسے خوش دار دو آن را پختہ مرکم نیز
مرگب عطریات بر آتش انداختن (اردو) گویند صاحب بہان فرماید کہ آتش پستان
بخور دینا۔ عطریات کا دھوان دینا۔ مرگب بوقت تباش و پرستش آتش پر دست گیرند
خطرات کو آگ پر چڑکنا۔

بخور گرداندن مصدر اصطلاحی صاحب جامع و سراج و بہار عجم ذکر این کردہ اند
آصفی از معنی ساکت سند این پر فقط بخور گرد صاحب محیط فرماید کہ بلغت افزایی بخور الماء
مولف عرض کند کہ آئین آتش پستان است و بشامی کف مرکم و بیونانی فعیل آسوس و
کہ ہر شام خطرات را در مجھ انداختہ در گرستہ بسریانی طمادوس و بھربی سحرہ المرکم و دخن
مکان می گردانند و بخور جملہ مکینان ہم پیش و بغار سی پختہ مرکم و بہندی ہاتھا جوڑی
محی کند۔ مکلاہ خود را بالاے آن کند و دو تو گویند نباتے است مائل پیسفیدی و دران
در کلاہ گیرند ہمین است بخور گرداندن۔ شیوه بخوبی طریقہ در سوہم و خشک در دو
اردو) عطریات کو آتشدان میں ڈاکٹر چم و دران جلد و تقطیع و تفیقیح و جذب و تحمل
کھر میں دور دینا پھر اما تاکہ ہر گرو شہ مکان میں قوی و تلطیف است و منافع بسیار دار (الخ)

**مُوَلَّف عرض کند کہ ذکر این بہ اہمیت ہم کو
و بخوبی مرجعی زبان است و در فارسی
ہم استعمال خیال ہی کنیجہ کہ عربان نظر بر عطیت
این بین اسهم موسم کردند (اردو) و چھوٹی (الف) موافق قیاس است کہ از اسهم مصدر
بخوبی القول اند بخواہ فرنگ فرنگ
لغت فارسی است بعضی نافہ مشک مولف و آن وضع کردہ اند و باصول مقتضیین فارسی
عرض کند کہ الگ سند استعمال پیش شود تو انہم مصدر جعلی است قیاس می خواهد کہ (۱) ہن
عرض کرو کہ نظر پر خوشبوئی نافہ بزیادت ہای حقیقی این بخوبی دادن و کردن پاشد و لیکن
نسبت در آخر بخوبی نافہ مشک را نام نہ کیا ہے سودن و فرسودن
(اردو) نافہ - بقول آصفیہ فارسی اسهم قناعت کردہ اند کہ بہ خلاف قیاس فست
لذکر مشک کی تفصیلی جو ایک قسم کے ہرن کے زیر اکہ فرسودگی و دے را اند اما طلب
پیش سے نکلتی ہے (زکی س) یعنی خبیط ہو ہے سند استعمال باشیم خاصل بال مصدر این بخوبی
نافہ کیاں تیرے عشق کا ہے آہو چھپئے پھر تین بخوبی و مضارع این بخوبی دادن
و دشت ختن میں والغ بخوبی
(الف) بخوبی پیدا القول اند بخواہ فرنگ فرنگ
و معنی میتیہ بالا ہم کنایہ پاشد کہ آسیب زدگان
فرنگ بالقسم (۱) سودن و فرسودن گردیدن
را بخوبی دہند و (۲) بخوبی داده شدہ و اس منی
ہم او فرماید کہ - - - - -**

ہم می شود (اردو) (الف) (۱) گھس جاندے (۲) آپ سب زدہ یعنی جس پر آپ کا اثر ملو
و یکیو سودن و فرسودن (۳) بخورد دینا (ب) (۴) بخوردیا ہوا۔

بخولی صاحب رہنمای بخوار سفر نامہ ماصر الدین شاد قاچار گوید کہ بمعنی ساق مؤلف عرض
کند کہ مأخذ این صحیح تحقیق نہ شد نہی و انجیم کہ معاصرین عجم از کہ اصم زبان گرفته اند تازی نیت
و ترکی نیاشد۔ اسم حمام در انہیم دیگر صحیح و گیر تحقیقین فارسی زبان ازین ساکت اند و صاحب
بول چال و روز نامہ که مأخذ شان ہم سفر نامہ مذکور است ازین ساکت (اردو)
پندرہ لی لقول آصفیہ ہندی۔ اسم مؤقت ساق۔ مانگ کا وہ حصہ جو سخنے اور زانوں کے سچ میں
بخون صاحب سروہی بخوار سخنہ و فائی گوید کہ بخونے سے سمجھہ بوزن زبون قریح باشد صاحب چون
چھاگیری و رشیدی و برہان و ناصری و جامع ذکر این گردہ اند خان آرزو در سراج
درست گوید و مؤلف رابا اواتفاق است کہ چون خونریزی و سفاکی اثرا و است پڑت
اسم بوسوھم شد (اردو) متریخ و یکیو اخیر پریخم۔

بخون امۃ تحقیق مصدر اصطلاحی آلووہ کنایہ پاشد طیف لغیج پن نان بخون افتاد غذا ہی
خون کردن است (لہوری س) اند بخون خون پدھان رسد (صاحب س) بخت ما
و جان تحقیق تحقیق است راجعون تکنیا بخون چون بخون سرگون افتاد و است ہلا ارفہ
(اردو) خون میں آلووہ کرنا۔

بخون افتادن نان مصدر اصطلاحی خون جگر پیتا یا کھانا۔ لقول آصفیہ بخون کھانا
خون جگر خورون و تحریف کشیدن ہمانا این پیچ و تاب کھانا۔ رنج اٹھانا۔

بخون افگنندن [مصدر اصطلاحی] خون الود بخیر و بخون (شیخ شیراز پس) آنکہ جنگ آردو کردن و مجروح ساختن (ظهوری سے) یاد فرہ بخونت افگنند بخون خاطر خود خلیدی آخڑا (ولہ) در رسن پائے دوزلف کافرت پچیدہ دم (زخم عشق خم فرماں) بخونم افگنند بخاطر فیت نہ غازیم غازی بخون خوشی بازی می کند قرارے بچیدن رفتہم بخون (اردو) آلووہ خون کرنے خون بخون بخون اوو کرنا۔

بخون خیڑ آلووں [مصدر اصطلاحی] کتنا دامن را آلووہ بخون کردن یعنی کنایہ اکھتن باشد از قتل کردن و گشتن (ظهوری سے) باشد (صاحب سے) بستہ مانع حسن راستوں عجب کہ غمزہ بخون تو خیڑ آلاید کوترا کہ رگ از خون ریختن پوچل بخون بلبلان در غصہ و ان پر تمنا سے نیشنر نہ پرداز (اردو) قتل کرنا۔ جی کشد بخون (اردو) خون میں دامن آلووہ (الف) بخون خود بازی کردن [مصدر اصطلاحی] قتل کرنا۔

بخون خوشی بازی کردن [مصدر اصطلاحی] سپرے اکھب بخرو ائند (ب) را ذکر کردن و گویند آلووہ خون کردن (ظهوری سے) خندان و کہ خواہان قتل و ہلاک خود بخون مؤلف تازہ روی چشمکیں ہمی گذشت پوچر کریہ عرض کند کہ پرواے ہلاکت خود نکردن اکاہ اشک بخون در کشیدہ پوچر (اردو) خون میں ٹوبونا۔

بخون ول [اصطلاح] صاحب ائند خود کند بازی پوچر فرد اکشہ آن غمزہ بخون کے با

(بخون دل کار کر دن) را نو شتہ گوید کہ بخون کے مصدر کا۔

و مشقت کار کر دن است و از حافظہ شیراز بخون سعی کر دن مصدر اصطلاحی سعی در سند و پد (و ہم پذیراً) دامن دوست قتل کر دن مخفی مبادکہ و زینجا خون بعین قتل است ب مصدر بخون دل افتادہ بدرست بھبھو سیکھنے و بس (الوزیری سے) بادا هم تو بخون دلم سعی کرنے خصم رہا نتوان کر ده مولف عرض کند کہ لیک ہے از لطف پستہ تو بجان زینہ بار یافت کر مصدر قائم کروہ ائند راسندش بکار (اردو) قتل ہیں کوشش کرنا۔

نہی خور دو از سند خواجہ شیراز مصدر بخون طبیدن مصدر اصطلاحی آلووہ دامن مصدر بخون دل بدرست افتادن) خون شدن و فکار شدن (صائب سے) بدرست جی آید۔ از زینجا است کہ ما اصطلاح پسند خال بست آتشین عذر ائند بخون (بخون دل) بر اقامہ کروہ ایکم کہ کنایا بخون طبیدہ لعل تو تا جدار ائند بخون و مشقت است چنانکہ فارسیان گویند یہ ہیں جو پیش از زخمی ہونا مگہائل ہونا۔

بخون دل اینجا حاصل کر دیم یا بغی مشقت بخون غلط طبیدن مصدر اصطلاحی طریقہ بیمار بدرست آور دیم ابے بچکر کاوی لار و بخون طبیدن) کہ گذشت (ظہوری سے) بچکر کاوی کے ساتھ۔ جان لڑا کر جان کار پستان قتل اسیران کا حم دارند بخون غلط طبیدہ صاحب آصفیہ نے فرمایا ہے (جان کار کر ہر گام دارند کو) (صائب سے) (ترجمہ کا حم کرنے) نہایت محنت اور مشقت سے کشته نماز تو می غلط بخون ہے بر نیا پر زو و خون کو کی کا حم کرنے یکجہے لفظی ترجیہ ہے صاحب نہیں از زخم تین تیز را پھر اردو دیکھو بخون طبیدن

بخون کمر بستن [مصدر اصطلاحی] آمادہ این می کر دیجیم جزین ثبیت کہ کنایہ باشد کہ بخاک خون و قتل شدن (صائب ۲۵) ہرگز (اردو) خون اگلندہ یا اینکہ مجروح باشد یا کشته سنگے کمر بند بخون میں چور مار ہا گوشہ غاری اگر سازہم وطن در کوسار بخ (اردو) ساتھ قتل کرنا۔ زخمی کرنا۔

بخوبیش آمدن [مصدر اصطلاحی] کنایہ باخوبیش آمدن خون پر کمر باندھنا۔ قتل پر کمر باندھنا۔

بخون گرفتن [مصدر اصطلاحی] بقول باشد از بہوش آمدن خود راشناختن۔ اند فراجم شدن بعثت خون و قصاص خون مقابل بے خوبیش شدن و بے ہوش شدن مؤلف عرض کند کہ کسی راجحہ خوزیری گرتا (مکھوری ۲) زدوري تو ستدیدہ کہ شد کرون است طرز بیان اند خاطر مارنا پندر جال لکھنے بے خوبیش یا کسرارہ مرگ فرون دید چون بخوبیش سلماں ۲) فرد اگر کشندہ راشمیدان پر گئیں آمد پڑا (اردو) آپ میں آنا۔ بقول امیر بخون پرین بہانہ بہ من دامن آن بگھار گیرم ہوش میں آنا۔ خود می میں آنا (ناسخ ۲) بہ ورہ و جہان کنار گیرم پڑا (اردو) خوت آپ میں آئیں جائیں یا رکے پاس پہ کب سے ہمکو ہے انتظار اپنا بہ اور قتل کے الزام میں کرفتا کرنا۔

بخون و خاک افگندرن [مصدر اصطلاحی] بقول خان آرزو در سراج کشن بخواری اند مراد ف بخود بالیدن کہ گذشت (محمد مؤلف عرض کند کہ چڑنگوئیم کہ فگنار کرون ہاشم شہید ۱۸) تابعاً شوق میر سد روز قیامت ہم حیف است کہ سند استعمال پیش نکرو کہ قصیم حی شود پو بلکہ از شوق خرامش را ہمی بلد

بخوبیش پر (صاحب ع) مہر تا بان ازگداں ہمان بخود نماز پیدن کہ گذشت (ظہوری س)

بخوبیش جی بال بخوبیش پر مؤلف عرض کند کہ ما عشقی و بخوبیش بو د پدر پر پدر تھے پر نماز فرخ

تھیتی این پر (بخود بال پیدن) کردہ اپھم دل والا نثر او بین پر (اردو) دیکھو بخود نماز پیدن

بخوبیش خند پیدن مصادر اصطلاحی خند پر (اردو) دیکھو بخود بال پیدن۔

بخوبیش پرو اشنٹن مصادر اصطلاحی پر خود بنظر حفارت روالہ ہر ویسے (جنوب بقول وارستہ و اندھرا روپ) بخوبی پرو اشنٹن بليل وکل آمدی مگر کہ کرفت پل گریتین بخوبی مولف عرض کند کہ ماہم درائیا بحث ایں آن ویں بخوبیش خند باران ہے (اردو) اپنے کردہ ایم (اردو) دیکھو بخوبی پرو اشنٹن۔ آیہ پر مہنا۔ حیر سمجھنا۔

بخوبیش تراشیدن مصدر اصطلاحی بجهو^ت بخوبیش پسپردن مولف و ازته و اندھرا داف بخوبیدن مولف و ازته و اندھرا داف بخوبیدن مولف عرض کنید که ما هم در انجا اشاره این کردیم (اردو) و چیخو بخوبیدن.

مخدوم احمد بن مسعود مخدوم احمد بن مسعود

ب) بخوبیش موصوف بخود گذاشتن مؤلف (لف) گوید کہ بالتفصیل پہنچ
وارستہ و اندھارا دفعہ عرض کند کہ مامہمد راجحا اشارہ این کردہ بھیم
وریشیم زدن و نسبت رب، فرماید کہ پہنچ
و سند این مہمد راجحا گذشت (اردو) دیکھو بخوبیش (حکیم نزاری ع)

ب) بخوبیش گرفتن موصدر اصطلاحی۔ بقول کوہ نیشیم است بر ہم بخوبیش پڑھان سرو جملہ
وارستہ و اندھارا دفعہ بخود گرفتن مؤلف وجہا گلکیری ورشیدی و بہان و ماصری و
عرض کند کہ مامہمد راجحا اشارہ این کردہ بھیم جامع و سراج ذکر (ب) کردہ اندھ مؤلف
(اردو) دیکھو بخوبیش گرفتن۔

ب) بخوبیش نوشتن موصدر اصطلاحی۔ بقول پک کہ بالضم معنی ہر چیز گندہ و نامہوار و
وارستہ و اندھارا دفعہ بخوبیش نوشتن مؤلف بمعنی پک و مطرائق آنسہگران ہم آمدہ با
عرض کند کہ ما اشارہ این مہمد راجحا کردہ بھیم فارسی بدلتہ بخود چنانکہ اسپ و اسپ
و کاف عربی بدلتہ بخواہے مجھے چنانکہ شما کا بھی
(اردو) دیکھو بخوبیش نوشتن۔

ب) بخوبیش نہادون موصدر اصطلاحی۔ بقول پس تجھ را اسم موصدر قرار
وارستہ و اندھارا دفعہ بخوبیش نہادون مؤلف وادہ نہ پایا تو تھی تائی مکسور و علامت
عرض کند کہ ما اشارہ این مہمد راجحا کردہ بھیم موصدر و تن موصدر سے ساختہ بدلے
(اردو) دیکھو بخوبیش نہادون۔

(الف) بخوبیش صاحب اندھ بخواں فرنگی بگ

و پہ مجاز برائے ریشم و پنہ زدن مستعمل صحیطہ ہم برچیر اشارہ کنکر کردہ مؤلف عرض شد تھاحدہ محققین فارسی زبان مصدر کند کہ اسم جامد فارسی زبان است برائے جعلی و باصول ما مصدر اصلی کہ اسم این بخیہ و (۲) لفتح موقده زائدہ برلغت عرب مصدر مال فارسی زبان است و (اب) تحریر کلمہ ایسٹ کہ فارسیان استعمالش کنند اسم مفعول این حیف است کہ محققین مصدر بعضی نیکو و نیکوئی و این را باسم مصدر فارسی (الف) راترک کردہ انہو محققین فارسی مرگب کند کہ در ملحقات می آید گوئی فارسی زبان (ب) را اسم جامد قرار دادہ، احمد بن محمد بخیر است عی و (۳) بمقام انوار آفرین بر صاحب فرنگ کہ این مصدر محض ہم استعمال این کند (اردو) (۱) را بے نشان کر دو تھا ک نپروپس بایکہ دیکھو بخیہ۔ (۲) بخیر بقول آصفیہ خوش ہمیں این را بالضم خوانیم (اردو) (الف) وہنا طرح سے۔ سلامت۔ جیسے مراج بخیر (۴) بقول آصفیہ روئی صاف کرنا وہ سنکنا۔ نہیں بالکل نہیں (شیفتہ) دل دینگے مال دینگے مگر جان سو بخیر بخیہ وہ ہے وہ شخص (ب) وہنا کا ہوا۔

بخیر بقول برہان (۱) بر وزن حصیر کیا جو سرگرم لاف ہے بخیہ است کہ آنرا بیدگیا نہ خواند و آن نوعی بخیر کذشت است کہ آنرا بیدگیا نہ خیہ کوئی (ع) رسیدہ بو دبلائی ولی بخیر کذشت بخیل نوعی از حرف کہ کنکر باشد و حسب پڑھوئی ہے) کذشت تو بہ مگر گنڈر و بخیر از من

بروی ساقی گلگشت بوستان نہ راست رارو موحدہ پر وزن خپریدن معنی آہستہ بچائی و تک
خپرگز رہا۔ سخیر و خانپست گز رہا۔ کوئی واقعیتی و خپریدن حی آید و خپرگز قول برہان بکسر اول
و سکون ثانی معنی جست کہ محل خوف واقع

نہ آئیجیسے عما الحجر بعد رات خپرگز رہی ۱۱

د) خپرگی افہادن حشتم [مصدر اصطلاحی متحیر شود پس خیال ما ایست کہ در (الف) و ب)
شدن حشتم و خپرہ شدن نظر (ظہوری ۲۵) ہر دو موحدہ نہ راست و نہی و ایجھم کے حقیقین

کجا بدیدن فرد ویدہ سیر گرد و خشتم (خپرگی) نہ سد بالا بفتح اول چنان نوشته اند و اختلاف در
آنگر تباشنا نیست ہو (اردو) انگلکم کی خپرگی معنی بیان کروہ اند و صاحب فرنگ فرنگ

متحیر یا متحیر سے آنکھ کا خپرہ ہونا۔ بچکا چوند خلاف قیاس نیست ولیکن محتاج نہ است
و (الف) **د) خپرہ** [بقول اند بحوارہ فرنگ فرنگ (اردو) (الف) کمین گاہ۔ بقول آصغیرہ اسم

بفتح اول و کسر ثانی و زامی ہو ز در آخرین موقت۔ کھات کی جگہ رب تعلیم کے لئے جھنکنے
مکمل القول برہان وجاسع و ناصری بروز

(ب) **د) خپریدن** [معنی دو تاگر دیدن برے و کیل نام نوعی از حرشف باشد کہ لکھا است
معنیہم امیرے مؤلف عرض کند کہ و گیر کے و آن را بیدگیا خواند و در عربی مردم کے
از حقیقین لغات فارسی ذکر این نکر دشائق را گویند مؤلف عرض کند کہ مبدل تحریر کم
شند پا شیم و اگر بذست آید تو ایجھم عرض کرو گذشت راے جعلیہ به لام بدل شو و چنانکہ چنان

کہ (الف) اسم مصدر (ب) باشد و بکسر خود و چنان دیگر صحیح (اردو) و کیوں خپرہ و خپرہ۔

امر حاضر شیخی سباد کہ (خپریدن) بدون دخیلے بقول چہانگیری و برہان ورشیدی

و جامع و هفت بمعنی سخله که مذکور شد مؤلف عرض کند که با برخیمه اشاره این کرد و هم (اردو) و یکی از بخیمه

بخیمه بقول پهار نوعی از دوخت معروف و متوجه سوان و دندان از تسبیمات است

و بالقطع خوردن و دویدن و زدن و کشیدن و گرفتن و سیخچن مستعمل (ملان فیضی طحن س)

ز نوزاده کند زخم در دندان را پاچاک سینه من بخیمه موچ سوان است (لہوری س)

(س) دندان بخیمه گشت بخندیدن آشکار چون نوبت رفو گریان مارسید صاحب

فرستگ فدائی گوید که یک گونه وزندگی است و هر یار که در پارچه سوزنی باشد فرزی مر

و بر می آید آن را یک بخیمه گویند صاحب جامع هم و گیر این کرد و مؤلف عرض کند که صاحب

کن که محقق ترکی زبانست صراحت کند که لغت فارسی است و در ترکی مستعمل نمیدانیم که

صاحبان ناصری و برهان و سراج و غیاث چرا این لغت را نکر کرد و اند پاچله نوع

دوخت چنان باشد که چون سوزن رشته دارد پارچه یک هرتیه دوخت کند و در دور

واقع شود یکی داخلی و دیگری خارجی که در فتن و برآوردهش جانش گیر و وکرمه ثانی باز سوزن

داخلی کند و در سوراخ خارجی چنانکه سلسله رشته بظری سدل باقی ماند و سوراخ بظری باشد

و همین سلسله باقی ماند تا انتهای همین است بخیمه که بهترین اقسام دوخت است (اردو)

بخیمه بقول آصفیه - فارسی - اسم مذکور - یک قسم کی مصنوعی ط او ریاض پاس سیون - و هر

مانکار یکا ٹانگا مؤلف عرض کرتا ہے کہ اسی کو دکن میں پیپ کہتے ہیں - اور پیپ یا رن

بعنی بخیمه کرنا مستعمل ہے۔

بخیمه از حشم کشیدن مصدر اصطلاحی - آنکاہ و خبردار شدن و بعیرت پیدا شدن

<p>و پیغادی دو رشدن صاحب آصی بیکری خشون دو خسته بود و دوخت باقی نامذکوای راز شود و عینی دو رم مخ</p>	<p>ست طالب آعلیٰ پیش کرد و که بکار رامی خورد آن را در دو (۱) راز کافی هم نهاد (۲) رسوا هونا</p>
<p>(۳) بچیر از پیشتم و هم نکشون آگه شوم بکه بچیر از پیشتم و هم نکشون آگه شوم بکه شوهد که شوهد</p>	<p>را آپ شمشیر از سر زانو گذاشت ہے۔</p> <p>(۴) اتکھ کھلنا۔ بقول امیر بصیرت پیدا ہونا۔ بے خودی دو رم (ورده) است که گذشت فکاری که مراوف (آپ برسیان می بندو) است که گذشت فکاری</p>
<p>این مثل راجحی کسی زندگ کہ خلاش امر حوال کند را در دو</p>	<p>اسے در دوجسکی آنکھ کہہ لی اس چہان میں کو دیکھو آپ برسیان می بندو صاحب محبوب الائصال نے</p>
<p>شیشم کی طرح جان کو نیپنے وہ رو گیا پر ظفر فرمایا ہے کہ دو ہول کی رستی پڑتے ہو یا</p>	<p>شیشم کی طرح جان کو نیپنے وہ رو گیا پر ظفر</p>
<p>بچیر براند احمد بعدن مصدر اصطلاحی صاحب آصی</p>	<p>(۵) خفتت سے آنکھ تیری جیدم کہلیگی</p>
<p>غافل پڑھنے میں بچیر تماشے دنیا کے خواب</p>	<p>غافل پڑھنے میں بچیر تماشے دنیا کے خواب</p>
<p>ہونگ کے بڑھنے (قلق) ہو گئی دو پیغادی اسکی</p>	<p>ہونگ کے بڑھنے (قلق) ہو گئی دو پیغادی اسکی</p>
<p>بچیر براند احمد پرید پر مولف عرض کند کہ چون چیزیست</p>	<p>بچیر براند احمد کہنگئی اسکی ہے</p>
<p>بچیر از رودی کار افداون مصدر اصطلاحی براند احمد سیدنہشان اوپر پوست اند احمد گیر و پس</p>	<p>بچیر از رودی کار افداون مصدر اصطلاحی براند احمد سیدنہشان اوپر پوست اند احمد گیر و پس</p>
<p>معنی لفظی این گرفتن و پیدا شدن شان</p>	<p>معنی لفظی این گرفتن و پیدا شدن شان</p>
<p>بقول مجررا، ظاہر شدن راز و دو رسوا</p>	<p>بقول مجررا، ظاہر شدن راز و دو رسوا</p>
<p>باقی نامذکور یعنی چون بر دهن رازدار که انتہای را کت کافی نامذکور</p>	<p>باقی نامذکور یعنی چون بر دهن رازدار که انتہای را کت کافی نامذکور</p>

بنجیہ پچھم زدن [مصدر اصطلاحی معنی دو ختن و بند کردن چشم باشد صاحبِ این بنجیہ پچھم کردن چشم کے از صائب اور قبول پہار (۱)، کنایہ از فاش نہ سوکر کو بخاراں می خورد (۲) بنجیہ از جوہر نہم بر راز مؤلف عرض کرند کہ غیر از لعل نگاش چشم شوخ آئندہ کو چھڑا محبوب او گردیدیاں (۳) اسند کے با اولین تباہ سند استعمال پیش ساز و هر آنہ (اردو) کسی کی اگلگھن بند کرنا۔ ائمہ معاصرین بچشم پیش معنی بر زبان ندارند بنجیہ پچھم رفت [مصدر اصطلاحی قبول احتیار رانشید و بلحاظ مصدر گذشتہ تو انہم

بھروسہ پہار و چران (۱) ظاہر شدن چھڑن کے معنی (۲) بے رونقی کردن چھڑه گیسیعیم و فاش گردیدن راز (شوکت بخاری) (۳) اردو (۴) رسوا کرنا۔ راز فاش کرنا شرم بردن مگر دیزرم تو ارجباب پا پچھرہ (۵) چھڑہ کو بے رونقی کرنا۔

رفت بنجیہ زرنگ پر پیدہ اعم پا مؤلف عرض بنجیہ پچھیدن [مصدر اصطلاحی - (۱)

لند کہ چون زنگ روپر دبر و نقی ظاہرو معنی تحقیقی است یعنی از پیریں بنجیہ زده و خوش شکن پا پیدا شود مخصوص شاعر اپنست کو بنجیہ بنجیہ را کشادن و دادن (۲) کنایہ از دیوانہ و پر پیش چھڑو یعنی شکنہ کے روپ پیدگی زنگ را حال شدن کہ پر پیشان حالان و دیوانگان ظاہر کر دیں معنی این مصدر اصطلاحی (۳) این قسم حرکات می کند (ظہوری) (۴) بانداز شکن روشنی اپنے شکنہ کے روپ پیدگی زنگ را حال شدن است نہ فاش گردیدن شارش بنجیہ شیخ از خرقہ بچیدی پا گراز دست راز فائل (اردو) (۵) راز فاش ہونا۔ غمت چال کے بھیش سرفروکر دی چکارو (۶)

(۱) او پیر نما بقول اسپریتوں کھونا، ملکیت کو توڑنے شدن هراوف (بنجیہ بچیرے افدادن) کے پیشہ کے پھانزنا۔ (دیوانگی سے) (ذوقِ لعہ) گذشت (صحابہ سے) بنجیہ بینہم و گل برخ ناخن نہ کے خدا مجھے بچیرے جبون پا دیگا تمام کارافداد است مکار و رند جبران تو صاحبِ طری عقل کے بنجیہ او پیر تو پورہ بچیرے افدادن مصدر راصدی (ب) بنجیہ برخ کارافدادن راجہ بنی

بقول وارستہ (۱) کنایہ از فاش و رسواشنا پوسیده بینہم سند حسانہ بتوثہ یعنی ہمین کیہ شد است صاحب بچرگوید کہ فاش گردیدن راز پاسنا و و مصدر راصدی است ولیکن ورسواشنا سولف گوید کہ سند استعمال از معنی شمر عقدہ و رکارافدادن و پندشن پیش نشد و ما جزو قول ہر دو حقیقیں منہڑان کارپید است نافاش سے راز ورسوا ای رابرائے یعنی کہ خلاف قیاس است کافی مخفی سباد ک معنی لفظی ہم تائید خیال مامکنہ نہ دینہم و اگر از معنی حقیقی کارگیر ہم معنی این کہ بنجیہ بچیرے کر دن و دو ختن آن اشارہ بچکس بیان شان است یعنی (۲) پندشن بند کروشنا گذشت نہ افشا۔ فتاویٰ حاصل نہیں آن چڑک کہ عمل بنجیہ بچیرے رامی دوز و بند کہ مار (الف) راماوف (بنجیہ بچرہ و مرن)

گذشت فاش فتاویٰ (اردو) (۱) راز فاش کیہ بیکم معنی بیان کر دہ خود کہ گذشت (ب) را معنی بندشن کار (اردو) (الف) ہونا۔ رسواہونا (۲) بند ہونا۔

(الف) بچیرے برخ افدادن مصدر راصدی (ب) کام بند ہونا۔
بقول وارستہ و بچرگنایہ از فاش و رسوا

بچیہ بروی کار اصطلاح - بقول

لقول وارستہ و بچر کنایہ از فاش گردیدن صروری در خیہ کنایہ از (۱) رسوائی راز و رسوائی سند سے پیش نشمول ف معرفت کر دہ بروی (۲) آشکارا گشتن راز (سعدی شیراز عرض کند کہ معنی بیان کر دہ بروی (۳) مخفیین را و (۴) آشکارا گشتن راز (سعدی شیراز پر دن مسند تبیخ کفیم و خیال ماہیان است (۵) پر تہن شد از رو سے من شمردار ہو کم کہ برو (بچیہ بروخ اقتادون) گذشت (اردو) شمشت برو بچیہ برو کے کار برو مولف دیکھو (بچیہ بروخ اقتادون)

بچیہ برو و گنبدن اصدر اصطلاحی - دو وہ خلاف، قیاس و غیرتعلقی از معنی حقیقی

لقول وارستہ مشتملی (بچیہ برو اقتادون) کہ وجہ کنایہ ندارد اصل این (بچیہ برو) رفاسہم شہدی (۶) افسوس کش بچیہ بچری است کہ معنی افسوسی و شکن ہے رخ شہد برو و گنبد پا خصم گردیا سے آتش شدہ تمہرے مخفیین در اکثر ملتیں بچیہ تسامح کر دے لفڑ خاشک برو برو مولف عرض کند کہ وغور نظر ہو دہ قتال (اردو) (۷) رسولی سقصو و شہرین نیست کہ کنایہ از فاش موت (۸) افشا سے راز نہ گر (۹) کام کر دن راز و رسوائی کر دن - ماہی گوشیم لہر لہ کی خرابی موت

بچیہ بروی کار اقتادون ا مصدر اصطلاحی

بچرہ از شکن ہا و سہم است بچیہ بچیہ - بقول بر پان (۱۰) کنایہ از فاش گردیدن وہیں معنی در مسند قسم شہدی درست وارستہ رصرو آشکارا ہشدن راز پاشد - وارستہ بدر کر معنی اول گوید کہ (۱۱) رسوائی ہمی شود (اردو) دیکھو بچیہ بچرہ کر دن

(بچیہ بچرہ کر دن) یعنی بے روئی کر دن

صحاب بچھر نہ را نش و صاحبان رشیدی و جمعی آید و سند حکیم معوفی شیرازی واضح تر
بر معنی اقل قافع خان آرزو در سراج است براسے معنی بیان کردہ (۱) از
و ذکر معنی اول کردہ در پیغام پردازیت گوید که نزد خصم پیغام تو آگه شدند مدعیان پر فغان
ظاهر شدن پیغام اصلی که بخوبی اهم آخربودی کار فتاویٰ دلیل معنی کار
غیر مایید که کماید از فاش شدن و فاش کردند بر آری من نشد پوجه الگی مدعیان و سند
را نزد (صاحب سه) مخواه بر دل صراحت نزد خصم دیگر از طهوری مهد را بخواهی آید که واضح تر
و مدان پیشگانی پر باندک روزگاری بخوبی ازین و مسوی پذیری خیال مانع بخوبی میباشد که (بخوبی
بر روی کار را فتیه به مؤلف عرض کنید که بر روی اتفاقات) پرسشکن شدن و بی روی
صاحب آصلی غلط کرد که این مصدر را اگرچه روست و محققین بالا مهد را بخواهی
متعددی قرار داد و محققین بالا در متن اول همین قسم تسامح در عرض معنی کروه اند و ما
و دو وهم این تسامح کردہ اند یعنی (۲) یعنی اختلاف خود ظاهر کردہ اینهم و در عین طبقات
پسند شدن کار رو را نشاند و بس و تکالالت بخوبی آنان بر تسامح خود را در فقره اند
و همین معنی در مصروع دو وهم صاحب چنانکه میگویند و ما بر اختلف خودی معاصرین بخوبی با ذوق
که وهم را گزند همان که از نزد خصم و مدان پیشگانی از بان تضعیفیه این گفتند فتاویٰ (اردو) (۳)
تو در مدت قبیل پر روی کار تو بخوبی بیفتند را از فاش ہونا (۴) رسوا ہونا (۵) کام
یعنی گرد و در کار تو اتفاق و اتفاق باو که (بخوبی پر بند ہونا) پکڑنا۔

روی کار اتفاقات) صراحت این است که بخوبی بر روی کار اتفاقات مصدر اصطلاحی

<p>بچوں سرخ (۱) فاش کر دن راز و زر آہ بڑا بچیہ پر لب خورون (مصدر اصطلاحی)</p> <p>بہار ہمہ پا نش و صاحب آصنی تعلق بکارش بند کر دہ شدن لب باشد (قاسم شہدی)</p> <p>(اشیر الدین آنھیکتی سے) ہیچ سوزن اگرچہ (۲) خوشی می تند چون عنکبوتیم پر درود پیار ستر تیری ہے بچیہ بروہی کار می فگنی پو مولف ہے خورم مصدر بچیہ پر لب باز اگر سازم دہم خر عرض کند کہ (۲) گردہ در کار زدن و بند را پڑھ صاحب آصنی پر (بچیہ خورون) ہمیشہ اکر دن و مرا ختم شدن شاخ گوید کہ اگرچہ نہ سرا آور ده (اردو) بچیہ لب پر کیا جائے سوزن ستر ہستی ولیکن از تو کار بروہی لب بند کیا جانا ۔</p> <p>نئی شود بلکہ از دست تو کار ما بند می شود بچیہ پر لب وو پولن (مصدر اصطلاحی)</p> <p>ما بچنے کیہ ذوق سخن داریم معنی اول رائیج ہے بعضی بچیہ شدن است صاحب آصنی بچیہ تعلق ازپن شہر نہیں بنتی ہم جو تحقیقین بالا درست دو دین سندی کہ پیش کر دہ بکار اپنی می خود (بچیہ بروہی کار) تسامح کر دند و باز دس (ظہوری سے) بر لب طعنہ زمان بچیہ دوید ہر کی اس تعلق بہمان تسامح را بکار بروند ہو بار فحال گریبان گفتہم پا (اردو) بچیہ ہے وہیج اعتماد پرستی حقیقی نکر دند کہ تعلق کنایہ بچیہ پر لب زون (مصدر اصطلاحی) پیو</p> <p>پا او پیدا شو و فتاہی مخفی سیا و کہ این تعددی بھر بعضی خاموشی شدن و خاموش گردانید مصدر گز شہہ باشد و بس (اردو) راز (ظہوری سے) خراش سینہ را گراز شگاف خاٹ کر نادہ کام میں خلی پیدا کر نا کار بروں سینہ بچیہ پوز دند ان بچیہ پا بر لب زخم اہل ملامت رامہ (ولہ سے) بر لب طعنہ میں ہونے مذینا ۔</p>
--

بنجیہ زدنہ پر باتوں حال گریبان گفتہم ہے (اردو) (اردو) و یک ہو بنجیہ پر بروی کا راقیون۔

بنجیہ بروی نہادن (مصدر اصطلاحی) خوش ہونا۔ خاموش کرنا۔

بنجیہ بروی فتاویں (مصدر اصطلاحی شکن) (۱) بند کر دن وہن باشد صاحبِ آصنی

بررو قائم شدن (ظهوری سے) بچی نیت گر پر بنجیہ نہادن سندے آور وہ کہ بکار کا

از گریہ فتد بنجیہ بروے کچھ جگد اغ فروفت می خورد۔ وہاں این را معنی (۲) رسوا

اگر گھل نکند ہے (اردو) و یک ہو بنجیہ پر بخ فتاویں کروں (۳) فاش کر دن راز آور وہ یکند کی

بنجیہ بروے کے کار افیادن (مصدر اصطلاحی) خوردہ۔ (پدر چاچی سے) سوزن عیسیٰ پیشو

بقول چہانگیری در غمیمه (۱) کنایہ از خاشش بنجیہ پر دیم منہ کو پیر ہن غم بد وز پر وہ خا

شدن سر و آش کار اگشت راز باشد و سندی پدر ہے (اردو) را ائمہ بند کرنا۔ (۴)

کہ از اشر الدین خیکتی آور وہ ہمان است رسوا کرنا۔ (۵) راز فاش کرنا۔

کہ بہ (بنجیہ بروے کار افکن) گذشت وانکے بنجیہ سپمن دہان را (مصدر اصطلاحی)۔

تعلیق ندارد مؤلف گوید کہ سوال از آسمان بند کر دن زبان باشد (صاحب سے) ،

است وجہا پ از رسیمان باحث این بر بنجیہ بنجیہ اجمم اگر بند دہان صحیح را کو میتوان

بر روے کار افیادن کروہ ایم کہ گذشت کروں رفوچاک گریبان مرایم (اردو)

و در (۶) معنی بند شدن کار است (ظهوری) زبان بند کرنا۔

(۷) بر روے کار من ہر بنجیہ افیاد جیدم بنجیہ بلب زدن (مصدر اصطلاحی)۔

بقول بحر مراد ف بنجیہ پر بلب زدن کہ گذشت ٹو بکار م آید آخر پلب انکار می چینم تھے

مُوَلَّف عرض کند کہ موافق قیاس است۔ ترکیبی ترجیحہ خیال طحیف است کہ مختص مندرجہ
در وظعن و دو تریدن فرق لفظی کند اگرچہ
بجھیہ خوردن مصادر اصطلاحی یقین معرفی مراد فکر پا شد (اردو) (الف)

بحد و ختنہ شدن۔ صاحب آصفی سندے کے درزی یقین آصفیہ۔ فارسی۔ اسم مذکور
از قاسم شہدی آور وہ بر بجھیہ برب خوردن خیال سینے والا۔ (ب) بجھیہ کرنا۔

مُكْرِشَت مُوَلَّف عرض کند کہ موافق قیاس بجھیہ و دیدن مصادر اصطلاحی بمعنی بجھیہ کے
است صاحب آصفی ذکر این کروہ از عین کت

بجھیہ وار اصطلاح۔ یقین انتہ بحو الضر شدش از طہوری است کہ بر بجھیہ برب
فرمگ آنچہ بجھیہ وار د مولف عرض کند کہ دیدن (مذکور شد مولف عرض کند کہ بجھی
چنانکہ یہ ملبوس بجھیہ وار یہ موافق قیاس نداز کہ بکار این سہم می خورد (اردو)
است۔ اسم فاعل ترکیبی (اردو) بجھیہ کیا ہوا بجھیہ ہونا۔

(الف) بجھیہ و وز استعمال (ب) بمعنی بجھیہ بجھیہ رابر و انداختن مصادر اصطلاحی

(ب) بجھیہ و وزید زدن است صاحب آصفی بر بجھیہ بر و انداختن (کو پیدا
آصفی بر بجھیہ و ختنہ سندے کہ آور ده کہ کایہ از فاش شدن و خاش کر دن ران
پتاریں ہی خورد (وحید قزوینی ۷۵) (امتد قزوینی ۷۵) بوسیوہ وزلف و ول
چہ کو پیدا کس از شوئی بجھیہ وزر ہاگز و بجھیہ زابر و انداخت
چشم من گشت روزہ ہو (الف) اسم فاعل مولف عرض کند کہ (بر و انداختن) بمعنی

<p>ظاہر کر دن است و بس و تجیہ داخل اصطلاح دل و بچکر خندد پا (اردو) رفوگردن کی دوخت نیست شاعر گوید کہ سوندوں باز لف پہنان موقشت۔</p>	<p>(الف) نخیہ رفت مصدر اصطلاحی۔ (ب) آن بجیہ را کہ وجہ یونہر بود ظاہر کر و محقق ہے۔ (ب) نخیہ روزن معنی بجیہ کر دن است</p>
<p>مزاد بر معنی شعر غور نکر دو جو پیروی تاجیح (الف) معنی خیاط (ظهوری سہ) گشتمانک محققین سلف کرد در طبقات بجیہ گذشت این گریہ شانہ بجیہ ریز پا خوش عارقانہ حرقوہ تو ا مصدر اصطلاحی راقائم ساخت (اردو) سکھ فتحیم کو مؤلف عرض کند کہ از اسم فعل بجیہ کو ظاہر کرنا۔</p>	<p>نخیہ رفت مصدر اصطلاحی۔ صاحب آصفی اپنی بیل بجیہ ریتیں سند بالا لاؤ فر (الف) اصفی این راقائم کر دو و سند کے کہ از تکت (اردو) (الف) در زمی۔ مذکور (ب) بخاری پیش کر دہمان است کہ بر (نخیہ بر) بجیہ کرنا۔</p>
<p>چہرہ رفت (مذکور شد یعنی ندارو کہ مجرد (الف) نخیہ رفت هم معنی بجیہ شد) باشد اردو (ب) نخیہ زدن مصدر اصطلاحی (الف)</p>	<p>نخیہ رفت (ب) نخیہ زدن معنی بجیہ کر دن است (صائب) بجوئی حی تو ان زد بجیہ این دھم بجیہ ہونا۔</p>
<p>(صائب) بجوئی حی تو ان زد بجیہ این دھم بجیہ رفوگاران (اصطلاح مرگ اضافی) نایاب را بھی (فصیر ع) بہر راحت نہ کر بجیہ پڑھن خوبیں ہاں (ظهوری سہ) ترسیم کر است و دریجا از بجیہ مجرد و خست مراد است (ظهوری سہ) ما بکی بجیہ رفوگاران پا پڑھن</p>	<p>جیسا کہ فوگاران کی دو خواہیں اے والے پر تو</p>

غشوہ پہنچان ندیدہ کو سنجیاں ما (الف) (۲) کھہ سکتے ہیں۔ وخت - لقول آصفیہ۔ فارسی
کنایہ باشد از تخلیف مخفی دادن صاحب۔ اسم مؤقت۔ سلامی سچوں۔

اسند ذکر (ب) کروہ بخواہ فرنگ فرنگ بخیہ کر دن استعمال۔ لقول بجز وارستہ
گوید کہ معنی خیاط و بخیہ کند و باشد مؤلف را فاش ورسوگر دیدن بپہنچاگر گوید کہ کنایہ
(الف) (۱) بخیہ کرنا (۲) مخفی تخلیف دینا (ب) دمی کہ بخیہ کند راز من بلند شود کہ صد اے
درزی۔ و بخیہ دوز۔

بخیہ نہ دن استعمال۔ معنی حقیقی است عرض کند کہ (۲) بمعنی حقیقی است یعنی
یعنی بعمل آمدن بخیہ صاحب آصفی ذکر این بخیہ ساختن و نسبت معنی اقل عرض می شود
کروہ از معنی ساكت (اشراف ٹازند رانی کہ معنی بیان کردہ وارستہ و بجز لازم است
۷) این بخیہ کہ می شود زمزون پہنچوان و این مصدر مستعدی است تسامح سرو حقیقت
ز جوال دوز کر دن ہذا اردو بخیہ ہونا۔ بیش نیت و آنچہ پہنچنی مستعدی را ذکر کی کند
بخیہ کاری (اصطلاح یعنی وخت باشد از معنی سند ساکن بزروی پر عکس آن ظاہر
مطلع اخوصیتی کہ درین است ظاہر پیشو و کہ (بخیہ کر دن راز) بمعنی (۳) در خفا
(ظہوری ۷) سرنگشت رو گو بخیہ کاری داشتن آنست شاخ غر گوید کہ وقتی کہ راز مر
چائے دیگر کن پو کہ بآچاک دل مارشنا مخفی می کند۔ صد ائمہ ائمہ از لب چاک گریا
سومنی ٹھی گنجدہ (اردو) بخیہ کاری بتو بلندی شو و عقور آنست کہ چون چاک ہما سوجہ و

<p>در دل و گریبان عاشق جمکن فیت کر راز مخفی سکاشی (۲) چاک ہے جگرہم بخیہ نگیرنڈ جوگل پہ باقر این سعی رخوے تو عجت بو و عجت نہ۔ اردو) سلناں یقول آصفیہ سیا جانا و دخت نہ بخیہ پیٹھن استعمال صاحب آصفی ذکر نہ</p>	<p>در دل و گریبان عاشق جمکن فیت کر راز مخفی شود۔ نہی دانیم کہ مخفیت نہ کر خیال جیلوں مخفی اول را زین شهر پیدا کر دے اندر چڑیں فیت کہ تسامح در ملاقات بخیہ را دیافتہ کہ در پیروی آن سکندر می حورزد۔ قائل (اردو) راز فاش ہونا (۲) بخیہ کرنا۔ سینا (۳) را کو چھپا بخیہ کشوداں استعمال صاحب آصفی ذکر (سر و شی طہرانی (۴) بخیہ در ہر قس از جامہستی</p>
<p>این کردہ و از کام طالب آملی استہ و فرمودہ گیختہ پو در بر مازنگی حکم قبے شنگ کشت کہ بہ (بخیہ از چشم کشوداں) گذشت عین فیت (اردو) بس کی شنگی کے وجہ سیون کھل جانا توٹ جانا کہ سوافق قیاس است۔ یعنی کشوداں دخت بخیہ (اردو) بخیہ کھونا۔ اوہ طنز دیکھو کردہ از پر راجحی پیش بخیہ پر چیدن۔ بخیہ گرفتن استعمال صاحب آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف عرض کند کہ عینی غیرت یہ افقی بخیہ قبول کردن و دوختہ شدن است (باقر سینا۔ بخیہ کرنا۔</p>	<p>کردہ از معنی ساکت مولف کرد کہ عینی غیرت یہ افقی بخیہ قبول کردن و دوختہ شدن است (باقر سینا۔ بخیہ کرنا۔</p>

بایہ توحیدہ بادال جہلمہ

بلد القبول سروہی و برہان ورشیدی وجامع و ناصری بالفتح (۱) صد نیک۔ خان آرزو

در سراج بذرگ را این معنی گوید که لمجھی بدھی نہ استعمال یا پرچنانکہ گویند عکس مایانیک و پرکس کارندار مخفف
مولف عرض کند که پر بالفتح بقول ساطع در مذکورت چند و بوضم را گویند مجھی نیت که
خوارسیان ہمین رامفس کردہ پر اے ختنیک استعمال کردہ باشد و مجھی بیان کردہ خان
آرز و مخفف پڑتی وجاوار و که خوارسیان ایسو را از لغت عرب پر مفسس کردہ باشد کل یو
انتہ بالفتح و قشید مجھی تعب و ماندگی و پر پشا فی است یا از لغت بذرگ که پڑتی دال
چہلہ و ہمہ و در آخر بقول ش مجھی قہر مخفف تیر و پشتاگر دیدن پر آزار جدار رسی و بیمار شدن
(اردو) پر بقول آصفیہ خوارسی پر از خراب نہ شدست۔ (پڑتی - براوی - سوٹ)

(۲) بذر - بقول سرور عی و بیان و بحاسن و ناصری و سراج بالفتح مخفف بود (حکم اسدی
س) شبی بذر زنگی سیده تر زراغ پکنه نوچ در دست زنگی چرانخ پر مولف عرض کند
که واو حذف شود چنانکہ ہوشیار و ہشیار و خاموش و خامش (اردو) تھا بقول آن
ہندی - علامت حاشی بعید - فعل ماقض - بود کا ترجیح۔

(۳) بذر - بقول بران و ناصری و سراج بالفتح - لئے در کوی سوختہ را گویند کی پہت
آنگلیہ و ہشیار کردہ باشد مولف عرض کند که طرز بیان مخففین بالا این را بمعنی چہارم
سوافق کند و فرقی در سہروندار وزیر اک در ہر دو صحنی آنگلیہ را جادا و اندوان
قصصو شان بذر سہرو معنی معلوم ہی شود کہ درینجا خس و خاشک مایلۃ هر او است که
برائے آتش افر و ختن چھپا و از ندا آتش اوسیلہ آن زود گلیہ درینہ چھم ہمین سلطنت
کہ لئے پا رچھیا ریزہ ہایا براوہ چوہین را در و غن تر کر ده جی گذار نہ کہ بیک انگر در